کار خیر پر اجر عظیم عطا فرمائے۔ قارئین کرام کے لیے اس کتاب کا مطالعہ باعث سعادت دارین ہے
(تبصرہ: پروفیسر عبدالواحد)

"فتنۂ قادیانیت کو پہچانیے"
مؤلف: محمد طاہر عبدالرزاق
ضخامت: ۴۷۸ صفحات، قیمت: ۱۵۰ روپے
ملنے کا پتہ: دارالکتاب، عزیز مارکیٹ، اردو بازار لاہور

مجاہد ختم نبوت محمد طاہر عبدالرزاق قلم کا دھنی اور دل کا غنی ہے۔ اس نے اپنی تمام صلاحیتیں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنۂ قادیانیت کے ارتداد کی سرکوبی کے لئے وقف کر دی ہیں۔ گویا اپنی ناتواں جان اور حیات مستعار خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کر دی ہے۔ ایک مشققی اور محنتی انسان، جو مزدور محض ہے۔ اپنی حلال کمائی میں سے اب تک ردقادیانیت پر ۲۲ کتابیں لکھ کر شائع کر چکا ہے۔

زیر مطالعہ و تبصرہ کتاب میں انہوں نے اکابر و علماء کی خوبصورت اور مدلل تحریریں انگشتری میں نگینوں کی طرح جڑی ہیں۔ فتنۂ قادیانیت کے تارو پود بکھیر کر رکھ دیئے ہیں۔ قادیانیوں کے مکروہ و مغضوب چہرے سے نقاب سرکا کر عبرت و ہدایت کا سامان بہم پہنچایا ہے۔ قادیانیوں کے دجل و تلبیس، فریب کاریاں، جعلی و مصنوعی اخلاق، گمراہی کے طریقہ ہائے واردات، اعتراضات و اشکالات اور شکوک و شبہات کوالم نشرح کیا گیا ہے۔ محدث العصر علامہ انور شاہ کشمیری، مولانا احمد رضا خان بریلوی، علامہ محمد اقبال، مولانا عبدالشکور لکھنوی، مولانا لال حسین اختر، مفتی ولی حسن (ٹونکی) مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید، اور علامہ خالد محمود مدظلہ کے علاوہ دیگر اہل قلم کی تحریریں شامل ہیں۔ سو کتابوں کا حاصل یہ ایک کتاب ہے۔ (تبصرہ: خادم حسین)

انسانی حقوق
مصنف: محمد رحیم حقانی

وطن عزیز میں انسانی حقوق اور این جی اوز کا معاملہ انتہائی متنازع صورت اختیار کر چکا ہے کچھ لوگ خاموش تماشائی ہیں تو کچھ مرعوبیت کا شکار۔ ایسے میں الجھے ہوئے ذہنوں کو بنانے اور سنوارنے کے لیے صحیح سمت میں فوری اقدامات کی اشد ضرورت تھی جمعیت علماء اسلام کے امیر مرکزیہ مولانا فضل الرحمن مدظلہ نے اس کیفیت کا ادراک کرتے ہی مختلف سیمینارز کا انعقاد کیا۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان اور پشاور میں انعقاد پذیر ہونے والی دو مختلف تقاریب میں مولانا نے فکر آمیز تقاریر فرمائیں جنہیں محترم محمد رحیم حقانی نے اپنے اسلوب خاص میں مدون کر کے کتابی شکل دے دی۔ مؤلف رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے جاری کردہ اعلان قاہرہ برائے انسانی حقوق ساتھ منسلک کر دیا ہے جس سے اس کتاب کی افادیت دہ چند ہو گئی ہے نئے زمانے میں اسلام کے تحت حقوق انسانی کی تفہیم اور استعماری این جی اوز کے تباہ کن کردار کو جانچنے پرکھنے کے لیے یہ کتاب بہر طور لائق مطالعہ ہے اور مصنف قابل تحسین۔ (تبصرہ نگار یونس الحسنی)

مضاربت: سود کا اہم متبادل

دور جدید کے مسلمان تاجروں، کسانوں، سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں کو جن تمدنی مسائل کا سامنا ہے، ان سے اکثر معیشت و اقتصاد کی غیر اسلامی صورتوں کے پیدا کردہ ہیں۔ سود اور اس کی مختلف شکلیں، جوا اور اس کی مختلف شکلیں اور ناجائز و حرام بیع و شرا (خرید و فروخت) اور اس کی مختلف شکلیں، دنیا بھر کے مسلمانوں کو قدم قدم پر فرنگی معاشرت اور یہودی معیشت کے عالمی غلبہ و تسلط کا احساس دلاتی ہیں۔ مسلمان ریاستوں اور حکومتوں نے اس سلسلے میں جو افسوس ناک رویہ اختیار کر رکھا ہے